۱۹؍ اپریل ۱۹۱۲ء

خطبہ جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح نے اس جمعہ کے خطبہ میں قوم کو اپنے عہد پر جو ان کے دست مبارک پر کیا ہے ثابت قدم رہنے اور اپنے میں نیک نمونہ بنانے کی تاکید فرمائی کیونکہ عہد شکنی کا نتیجہ نفاق ہے۔ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ (التوبۃ:۷۷)۔

اور فرمایا کہ:۔

بدظنی سے اور بدنام ہونے سے بچو۔ خدا تعالیٰ کا اٹل قانون ہے وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (البقرۃ:۷۳) جو کچھ تم چھپاتے ہو اللہ اسے ظاہر کرنے والا ہے۔ جو شخص ایک انسان کے سامنے تو بدی کرنے سے جھجکتا ہے مگر خدا کو حاضر ناظر جان کر پھر بدی کرتا ہے' اس نے خدا کو نہیں پہچانا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں نیک اعمال کی توفیق بخشے۔

(الحکم جلد ۱۶ نمبر ۱۵' ۱۶---- ۲۱' ۲۸؍ اپریل ۱۹۱۲ء صفحہ ۹)

☆-☆-☆-☆